بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹ یوم بدھ

ٹیلیگرام نمبر ۵۲۵۴

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲ ربیع الاول ۱۳۹۱ھ، ۲۸ شہادت ۱۳۵۰ ہش، ۲۸ اپریل ۱۹۷۱ء | نمبر ۹۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۰۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۶ر شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی ۲۶ر ماہ شہادت کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی عام صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے لیکن کچھ روز سے جسم میں سنسناہٹ کی تکلیف کبھی نہ کبھی وقت ہو جاتی ہے۔ آج شام کو حضور ربیر کے لئے تشریف لے گئے تو اس وقت بھی تکلیف ہوئی احباب حضور ایدہ اللہ کی کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔"

ربوہ ۲۷ر شہادت۔ محترم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل سابق مبلغ اٹلی و مغربی افریقہ ایک عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ پہلے کی نسبت تو افاقہ ہے لیکن تا حال پورے طور پر آرام نہیں آیا۔ احباب جماعت آپ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعا کریں۔

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کا امتحان

۱۱ر مئی ۱۹۷۱ء کو ہوگا

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کے دینی نصاب کا امتحان انشاء اللہ تعالیٰ ۱۱ر مئی ۷۱ء بروز اتوار ہوگا۔ کارکنان مطلع رہیں۔ نصاب حسب ذیل ہے۔

۱۔ قرآن کریم۔ سورۃ انفال اور سورۃ توبہ
۲۔ علم کلام۔ اعجاز احمدی کا اردو حصہ
۳۔ انٹرویو۔ ۲۰ نمبر

(ناظر اصلاح وارشاد)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

انسان کی خوبی اس میں ہے کہ وہ نیکیاں اختیار کرے اور خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے کام کرے

اسی لئے قرآن شریف میں دونوں باتوں کی تعلیم دی گئی ہے ایک ترک گناہ اور دوم حصول قرب الٰہی

"ترک معاصی اور شئے ہے اور نیکیوں کا حصول اور قرب الٰہی دوسری شئے ہے ..... بہت کیڑے مکوڑے اور بھیڑ بکریاں دنیا میں موجود ہیں جن کے ذمہ کوئی گناہ نہیں لیکن وہ خدا تعالیٰ کے مقربوں میں سے نہیں شمار ہو سکتے اور ایسا ہی کثرت سے اس قسم کے ابلہ اور سادہ لوح لوگ موجود ہیں جو کوئی گناہ نہیں کرتے نہ چوری، نہ زنا، نہ جھوٹ، نہ بدکاری، نہ خیانت۔ لیکن ان گناہوں کے نہ کرنے کے سبب وہ مقربان الٰہی میں شمار نہیں ہو سکتے۔ انسان کی خوبی اس میں ہے کہ وہ نیکیاں اختیار کرے اور خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے کام کرے اور معرفت الٰہی کے مدارج حاصل کرے اور روحانیت میں ترقی کرے اور ان لوگوں میں شامل ہو جاوے جو بڑے بڑے انعام حاصل کرتے ہیں۔ اس کے واسطے قرآن شریف میں دونو باتوں کی تعلیم دی گئی ہے۔ ایک ترک گناہ اور دوم حصول قرب الٰہی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ابرار کی دو صفتیں ہیں ایک یہ کہ وہ کافوری شربت پیتے ہیں۔ جس سے گناہوں کے جوش ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور پھر زنجبیلی شربت پیتے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں مشکل گھاٹیوں کو طے کرتے ہیں۔ وہ آیت کریمہ اس طرح سے ہے۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ کَاْسٍ کَانَ مِزَاجُھَا کَافُوْرًا۔ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِھَا عِبَادُ اللّٰہِ یُفَجِّرُوْنَھَا تَفْجِیْرًا۔ پھر فرمایا وَیُسْقَوْنَ فِیْھَا کَاْسًا کَانَ مِزَاجُھَا زَنْجَبِیْلًا۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۹)

امراض قلب کی ریسرچ ٹیم ربوہ پہنچ چکی ہے

ان تمام احباب کیلئے جنہوں نے پہلے معائنہ کرایا تھا اب پھر معائنہ کرانا ضروری ہے

کراچی سے امراض قلب کی ریسرچ ٹیم ربوہ پہنچ چکی ہے اور ۲۴ر اپریل ہفتہ کے روز سے اس نے باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے۔ ٹیم ۲ر مئی (بروز اتوار) تک ربوہ میں مقیم رہ کر ان تمام مقامی احباب کا جنہوں نے پہلے معائنہ کرایا تھا دوبارہ معائنہ کرے گی۔ اس دفعہ عام طبی معائنہ کے علاوہ ای سی جی کیا جائے گا البتہ ہر فرد کے خون کا معائنہ نہیں ہوگا۔ خون کا معائنہ صرف انہی افراد کا ہوگا جن کے متعلق ضروری سمجھا جائے گا کہ ان کے خون کا معائنہ بھی کیا جائے۔

ٹیم کے اوقات کار روزانہ صبح ۷½ بجے سے ۱½ بجے بعد دوپہر تک اور ۴ بجے سہ پہر سے ۶½ بجے شام تک ہوں گے۔ جمعہ کے روز معائنہ صبح ۷½ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک اور ۴ بجے سہ پہر سے ۶½ بجے شام تک ہوگا۔

ان تمام احباب کے لئے جنہوں نے پہلے معائنہ کرایا تھا اب پھر معائنہ کرانا ضروری ہے۔ اس لئے تمام ایسے احباب سے التماس ہے کہ اس عظیم سہولت سے فائدہ اٹھائیں اور مقررہ اوقات میں فضل عمر ہسپتال تشریف لاکر ضرور اپنا معائنہ کرائیں۔

نوٹ:۔ اگر احباب اپنے سابقہ کارڈ ہمراہ لیتے آئیں تو یہ امر خود ان کے لئے بھی اور ڈاکٹر صاحبان کے لئے بھی سہولت کا موجب ہوگا۔

(ڈاکٹر) لطیف احمد قریشی

(ایم۔ ار۔ سی۔ پی)

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۸ر شہادت ۱۳۵۰ھ

اقوام متحدہ اور قیامِ امن

آج ہی نہیں بلکہ ہمیشہ کا یہ سوال ہے کہ دُنیا میں امن کس طرح قائم کیا جائے کہ جنگ کا امکان کم سے کم ہو جائے۔ اقوام متحدہ کی امن کمیٹی کا اس سال پہلا اجلاس یکم اپریل ۱۹۷۱ء کو منعقد ہوا۔ جس میں سیکرٹری جنرل اوتھان نے کہا کہ:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"جہاں تک قیام امن کے متعلق اقوام متحدہ کے انتظامات کا تعلق ہے۔ وقت تیزی سے گزرتا چلا جا رہا ہے۔ جب تک قیام امن سے متعلق اقوام متحدہ کے انتظامات کو مستحکم بنیاد پہ نہیں رکھا جائے گا ہمیں اس اعتبار سے زیادہ تعجب نہیں ہوگا کہ اقوام متحدہ کی سیاسی صلاحیت و استعداد پہ کامل اعتماد رکھنا ہر عام آدمی کے لئے دشوار کام ہے۔" (خبرنامہ اقوام متحدہ ص۱ ۱۶/۴/۷۱)

یہ درست ہے کہ اقوام عالم کی جو موجودہ صورت حال ہے قیام امن کے معاملہ میں سخت دشواریاں ہیں اور جب تک کوئی ایسا لائحہ عمل نہ اختیار کیا جائے اور جب تک انجمن اقوام متحدہ کو دیانت اور ایمانداری کے ساتھ ایسے لائحہ عمل کو اختیار کرنے کی قوت نہ ہو قیام امن کا خواب خواب ہی چلا جائے گا اور اس کی تعبیر ہرگز پیدا نہ ہوگی اور امن عالم کے متعلق یہ کہنا درست ہوگا کہ ؎

ہے یہ وہ لفظ کہ شرمندہ معنی نہ ہوا

۲۱/۵/۷۰ کو جاپان میں ایک مذہبی کانفرنس منعقد ہوئی تھی اس میں علاوہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب صدر عالمی عدالت، جاپان میں مقیم احمدیہ مشنری جناب میجر عبدالحمید صاحب نے بھی شرکت کی تھی۔ انہوں نے کانفرنس میں بھرپور حصہ لیا۔ اور اسلامی تعلیم کی روشنی میں قیام امن کی ایسی تجویز پیش کی کہ جس کے بغیر انجمن اقوام متحدہ دراصل اس ضمن میں کوئی مؤثر کام نہیں کر سکتی۔ ذیل میں ہم ان کی اپنی روئداد سے کچھ حصہ نقل کرتے ہیں۔ فھوا ہذا:-

"حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ۱۹۲۴ء میں لندن میں مذاہب کانفرنس میں ایک اصول قرآنی شریعت کی آیات سے یہ پیش فرمایا تھا کہ اگر دو ملکوں میں کوئی جھگڑا پیدا ہو جائے تو امن کے اصولوں کے ماتحت ان ملکوں میں صلح کرانے کے لئے ایک انٹرنیشنل آرگنائزیشن ہونی چاہیئے اور اگر اس تنظیم کا فیصلہ کوئی ایک پارٹی یا ملک ماننے پر رضامند نہ ہو تو باقی ملکوں کو جبر سے فیصلہ منوانا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا تھا کہ لیگ آف نیشنز کے پاس چونکہ کوئی فورس نہیں ہے جس کی مدد سے وہ اپنا فیصلہ کسی ملک سے منوا سکیں اس لئے جب تک قرآن شریف کے اصولوں پر لیگ آف نیشنز کاربند نہ ہوگی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور لیگ آف نیشنز کے ہوتے ہوئے دوسری جنگ عظیم نمودار ہو گئی اس کے بعد جب یو این او معرض وجود میں آئی تو پھر حضور نے فرمایا تھا کہ یہ بھی لیگ آف نیشنز کی طرح ناکام رہے گی۔ کیونکہ اس کے پاس اپنا فیصلہ منوانے کے لئے کوئی فورس نہیں ہے۔ یہ بات میرے ذہن میں اچھی طرح سے مستحضر تھی۔ لہذا مختلف پیرایوں میں مختلف کمیٹیوں میں اسے پیش کیا مگر میری تجویز کو تو غور کرنے کے لئے تو مجھ سے لے لیتے مگر ٹال مٹول کرنے کی کوشش کرتے ... اتفاق سے شام کو بس پر چیئرمین میرے ساتھ ہی سوار ہو کر ہوٹل کی طرف گئے۔ تو ان سے دریافت کرنے پر حقیقت معلوم ہوئی۔ مجھے بڑا افسوس ہوا مگر انہوں نے فرمایا کہ دوسرے روز DISAMAMENT کمیٹی میں دوبارہ اسے پیش کر دیا جائے۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا اور اسمبلی ہال میں کھڑے ہو کر چیئرمین صاحب کی اجازت سے یوں مخاطب کیا۔

صاحب صدر! پیرا نمبر ۸ کی ترمیم پیش کرنا چاہتا ہوں مگر قبل اس کے کہ وہ تجویز پیش کی جائے میں یہ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ نہایت ہی افسوس کا مقام ہے کہ صاحب اقتدار حکومتیں انصاف نہیں کرتیں جس طرح "امن" کا صحیح مفہوم مفقود ہو گیا ہے اسی طرح لفظ "انصاف" کا صحیح مفہوم بھی ناپید ہو گیا ہے۔ کمزور اقوام کے کروڑوں افراد کو گھروں سے بے گھر کر دیا گیا اور انہیں انتہائی ذلت آمیز زندگی بسر کرنے پر مجبور کر دیا گیا۔ بڑی اقوام ذاتی مفاد کو مدنظر رکھ کر ان کی مدد کرتی ہیں یا ان کی مخالفت کرتی ہیں۔ لیکن جب دیکھتی ہیں کہ ان کا ذاتی مفاد نہیں تو مظلوم اقوام کی کوئی فریاد ہی نہیں سنتا۔ یہ ایک بڑی وجہ ہے کہ دُنیا میں امن قائم نہیں ہوتا۔ لہذا میں بڑے زور دار الفاظ میں ضمیر کے نام پہ انصاف کے نام پہ۔ دُنیا کے نام پہ اور بالآخر خدا کے نام پہ اپیل کرتا ہوں کہ مندرجہ ذیل ترمیم کو منظور فرمایا جاوے:-

"ہم سفارش کرتے ہیں کہ مختلف ممالک کے مابین باہمی جھگڑے اقوام متحدہ کے ذریعہ سے امن کے اصولوں پہ باہمی مفاہمت سے طے ہوں مگر اگر کوئی ملک یا قوم اقوام متحدہ کے فیصلے ماننے سے انکار کرے تو اس صورت میں اقوام متحدہ کے پاس ایسی طاقت ہونی چاہیئے جس کو آخری طور پہ استعمال کر کے انکار کرنے والی قوم سے اپنا فیصلہ جبر سے منوا سکے۔"

میری اس تجویز پر MR SEAN MACBRIDE سیکرٹری جنرل انٹرنیشنل کمیٹی آف جورسٹس HUMAN RIGHTS ورکشاپ کے چیئرمین تھے کھڑے ہو گئے اور نہ صرف میری تجویز کو سیکنڈ کیا بلکہ پرزور الفاظ میں میری تائید کی نتیجہ یہ ہوا کہ یہ تجویز متفقہ طور پہ پاس ہو گئی۔ فالحمد للہ۔ بعد میں لوگوں نے مجھے مبارک باد دی۔"

قطعہ

فصلِ خزاں چمن ہیں نہ فصلِ بہار ہم
اپنی ہی بن کے رہ گئے ہیں یادگار ہم

آزادِ شش جہت میں ہیں ہم صورتِ صبا
ہیں اک ذرا زنجیریِ لیل و نہار ہم

پیری میں کر رہے ہیں ادا سود کے سمیت
لیتے رہے شباب میں جو عیش اُدھار ہم

منیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۳

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن واحسان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کی روشنی میں

(سلطان احمد پیرکوٹی)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ والوں اور دوسرے لوگوں پر بکلی فتح پا کر اور ان کو اپنی تلوار کے نیچے دیکھ کر پھر ان کا گناہ بخش دیا اور صرف انہیں چند لوگوں کو سزا دی جن کو سزا دینے کے لئے حضرت احدیت کی طرف سے قطعی حکم وارد ہو چکا تھا اور بجز ان ازلی ملعونوں کے ہر یک دشمن کا گناہ بخش دیا اور فتح پا کر سب کو لا تثریب علیکم الیوم کہا اور اسی عفو تقصیر کی وجہ سے کہ جو مخالفوں کی نظر میں ایک امر محال معلوم ہوتا تھا اور اپنی شرارتوں پر نظر کرنے سے وہ اپنے تئیں اپنے مخالف کے ہاتھ میں دیکھ کر مقتول خیال کرتے تھے ہزاروں انسانوں نے ایک ساعت میں دین اسلام قبول کر لیا اور حقانی صبر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کہ جو ایک زمانہ دراز تک آنجناب نے ان کی سخت سخت ایذاؤں پر کیا تھا آفتاب کی طرح ان کے سامنے روشن ہو گیا۔"

(براہین احمدیہ)

پھر فرماتے ہیں:۔

"ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھو کہ جب مکہ والوں نے آپ کو نکالا اور تیرہ برس تک ہر قسم کی تکلیفیں آپ کو پہنچاتے رہے۔ آپ کے صحابہ کو سخت سے سخت تکلیفیں دیں جن کے تصور سے بھی دل کانپ جاتا ہے اس وقت جیسے صبر اور برداشت سے آپ نے کام لیا۔ وہ ظاہر بات ہے لیکن جب خدا تعالے کے حکم سے آپ نے ہجرت کی اور پھر فتح مکہ کا موقع ملا تو اس وقت ان تکالیف و مصائب اور سختیوں کا خیال کر کے جو مکہ والوں نے تیرہ سال تک آپ پر اور آپ کی جماعت پر کی تھیں آپ کو حق پہنچتا تھا کہ قتل عام کر کے مکہ والوں کو تباہ کر دیتے اور اس قتل میں کوئی مخالف بھی آپ پر اعتراض نہیں کر سکتا تھا کیونکہ ان کی تکالیف کے لئے وہ واجب القتل ہو چکے تھے اس لئے اگر آپ میں قوت غضبی ہوتی تو وہ بڑا عجیب موقع انتقام تھا کہ وہ سب گرفتار ہو چکے تھے مگر آپ نے کیا کیا۔ آپ نے ان سب کو چھوڑ دیا اور کہا لا تثریب علیکم الیوم۔ یہ چھوٹی سی بات نہیں ہے مکہ کے مصائب اور تکالیف کے نظارہ کو دیکھو کہ قوت و طاقت کے ہوتے ہوئے کس طرح پر اپنے جانستان دشمنوں کو معاف کیا جاتا ہے یہ ہے نمونہ آپ کے اخلاق فاضلہ کا جس کی نظیر دنیا میں نہیں پائی جاتی۔"

(الحکم ۱۰ اپریل ۱۹۰۲ء)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے گذشتہ انبیاء پر بھی احسان کیا۔ آپ نے ان کی نبوتوں کو تسلیم کرایا۔ اور ان کی تعلیمات پر جو اعتراضات ہوتے تھے انہیں دور کیا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"اگر یہ عظیم الشان نبی دنیا میں نہ آتا تو پھر جس قدر چھوٹے چھوٹے نبی دنیا میں آئے جیسا کہ یونس اور ایوب اور مسیح ابن مریم اور ملاکی اور یحییٰ اور ذکریا وغیرہ وغیرہ ان کی سچائی پر ہمارے پاس کوئی بھی دلیل نہیں تھی اگرچہ سب مقرب اور وجیہہ اور خدا تعالے کے پیارے تھے یہ اسی نبی کا احسان ہے کہ یہ لوگ بھی دنیا میں سچے سمجھے گئے۔"

(اتمام الحجۃ)

ایک اور جگہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"یقیناً سمجھو کہ اگر رسول اللہ علیہ وسلم نہ آتے تو پہلے نبی اور ان کی نبوتوں کے پہلو مخفی رہتے.... اسی طرح پر اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ آتے تو انبیاء سابقین کے اخلاق ہدایات معجزات اور قوت قدسیہ پر اعتراض ہوتے مگر حضور نے آکر ان سب کو پاک ٹھہرا دیا۔"

(الحکم ۱۰ جنوری ۹۹ء)

آپ فرماتے ہیں:۔

"ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان عام ہے تمام نبیوں پر اور خصوصاً مسیح پر کہ اس نے ان کی نبوت کا ثبوت خود دیا۔"

(الحکم ۱۰ اپریل ۱۹۰۲ء)

"اسی عظیم الشان نبی نے ہمیں سکھایا ہے کہ جن جن نبیوں اور رسولوں کو دنیا کی قومیں مانتی چلی آئی ہیں اور خدا نے عظمت اور قبولیت ان کی دنیا کے بعض حصوں میں پھیلا دی ہے وہ در حقیقت خدا کی طرف سے ہیں اور ان کی آسمانی کتابوں میں گو وہ دراز زمانہ کی وجہ سے کچھ تبدیل تغییر ہو گئی ہو یا ان کے معنے خلاف حقیقت سمجھے گئے ہوں۔ مگر دراصل وہ کتابیں منجانب اللہ اور عزت و تعظیم کے لائق ہیں۔"

(چشمہ معرفت (خاتمہ) ص)

آپ کے احسانات کا دائرہ بہت وسیع ہے آپ رحمۃ للعالمین ہیں اسی لئے آپ کے احسانات کسی خاص قوم یا خاص ملک سے مختص نہیں بلکہ ہر قوم۔ اور ہر علاقہ آپ کے احسانات کا مورد ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"جیسا کہ خدا تمام جہان کا خدا ہے ایسا ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تمام دنیا کیلئے رسول ہیں اور تمام دنیا کے لئے رحمت ہیں اور آپ کی ہمدردی تمام دنیا سے ہے نہ کسی خاص قوم سے اور خدا نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کو بھی وہ کامل اور عام ہمدردی کی تعلیم دی کہ کسی دوسرے رسول کو ہرگز نہیں دی۔"

(چشمہ معرفت (خاتمہ) ص۱۲)

نیز فرمایا:۔

"مامور من اللہ جب آتا ہے تو اس کی فطرت میں سچی ہمدردی رکھی جاتی ہے اور یہ ہمدردی عوام سے بھی ہوتی ہے اور جماعت سے بھی اس ہمدردی میں ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سب سے بڑھے ہوئے تھے اس لئے کہ آپ کل دنیا کے لئے مامور ہو کر آئے تھے اور آپ سے پہلے جس قدر نبی آئے وہ مختص القوم اور مختص الزمان کے طور پر تھے مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کل دنیا اور ہمیشہ کے لئے نبی تھے اس لئے آپ کی ہمدردی بھی کامل ہمدردی تھی چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ۔"

(الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۲ء)

پھر آپ کے احسانات کا سلسلہ ماضی تک ہی محدود نہیں بلکہ وہ اب بھی جاری ہے اور قیامت تک جاری رہے گا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"حضرت ممدوح کا فیض جاودانی جاری ہے اور جو شخص اس زمانہ میں بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتا ہے وہ بلاشبہ قبر میں سے اٹھایا جاتا ہے اور ایک روحانی زندگی اس کو بخشی جاتی ہے نہ صرف خیالی طور پر بلکہ آثار صحیحہ صادقہ اس کے ظاہر ہوتے ہیں اور آسمانی مددیں اور سماوی برکتیں اور روح القدس کی خارق عادت تائیدیں اس کے شامل حال ہو جاتی ہیں اور وہ تمام دنیا کے انسانوں میں سے ایک منفرد انسان ہو جاتا ہے یہاں تک کہ خدا تعالے اس سے ہمکلام ہوتا ہے اور اپنے اسرار خاصہ اس پر ظاہر کرتا ہے اور اپنے حقائق و معارف کھولتا ہے اور اپنی محبت اور عنایت کے چمکتے ہوئے علامات اس میں نمودار کر دیتا ہے اور اپنی نصرتیں اس پر اتار دیتا ہے اور اپنی برکات اس میں رکھ دیتا ہے اور اپنی ربوبیت کا آئینہ اس کو بنا دیتا ہے اس کی زبان پر حکمت جاری ہوتی ہے اور اس کے دل سے نکات لطیفہ کے چشمے نکلتے ہیں. اور پوشیدہ بھید اس پر آشکار کئے جاتے ہیں اور خدا تعالے ایک

عظیم الشان تجلی اس پر فرماتا ہے اور اس سے نہایت قریب ہو جاتا ہے اور وہ اپنی استجابت دعاؤں میں اور اپنی قبولیتوں میں اور فتح ابواب معرفت میں اور انکشاف اسرار غیبیہ میں اور نزول برکات میں سب سے اوپر اور سب پر غالب رہتا ہے۔"

(آئینہ کمالات اسلام)

"روحانی زندگی کے تمام جاودانی چشمے محض حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طفیل دنیا میں آئے ہیں۔ یہی امت ہے کہ اگرچہ نبی تو نہیں مگر نبیوں کی مانند خدا تعالیٰ سے ہم کلام ہو جاتے ہیں اور اگرچہ رسول نہیں مگر رسولوں کی مانند خدا تعالیٰ کے روشن نشان اس کے ہاتھ پر ظاہر ہوتے ہیں اور روحانی زندگی کے دریا اس میں بہتے ہیں اور کوئی نہیں کہ اس کا مقابلہ کر سکے۔"

(ایضاً)

"آپ کی تاثیرات اور برکات کا زندہ سلسلہ کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ سچے مسلمان آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی پیروی کرکے خدا تعالیٰ کے مکالمات سے شرف پاتے ہیں اور فوق العادت خوارق ان سے صادر ہوتے ہیں اور فرشتے ان سے باتیں کرتے ہیں۔ دعائیں ان کی قبول ہوتی ہیں۔"

(الحکم ۳۱ر مئی ۱۹۰۰ء)

"مسلمانوں کا رسول وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہے جس کی نبوت اور رسالت کا دامن قیامت تک دراز ہے آپ کی رسالت مُردہ رسالت نہیں بلکہ اس کے ثمرات اور برکات تازہ بتازہ ہر زمانہ میں پائے جاتے ہیں جو اس کی صداقت اور نبوت کی ہر زمانہ میں دلیل ٹھہرتے ہیں۔"

(الحکم ۲۴ر مئی ۱۹۰۲ء)

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے برکات اور فیوض ابدی ہیں اور ہر زمانہ میں آپ کے فیوض کا دروازہ کھلا ہے۔"

(الحکم ۱۰ر اگست ۱۹۰۲ء)

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی زندہ نبی ہیں اور ان کا فیض نبوت قیامت تک جاری ہے۔"

(البلاغ المبین صـ ۲۲)

اس محسن اعظم صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات کا احساس نہ کرنے والے کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

اَلْقَلْبُ الَّذِیْ لَا یَدْرِیْ
اِحْسَانَہٗ فَلَا اِیْمَانَ
لَہٗ اَوْ یُضِیْعُ اِیْمَانَہٗ

(اعجاز المسیح)

جس دل میں آپ کے احسانات کا احساس نہیں اس میں یا تو ایمان ہے ہی نہیں اور یا پھر وہ اپنے ایمان کو خود تباہ کرنے کے درپے ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حسن و احسان کو بیان فرمایا ہے وہاں یہ بھی فرمایا ہے کہ آپ کی ذات والا صفات کی پوری پوری تعریف اور مدح کرنا انسان کے بس میں نہیں آپ فرماتے ہیں۔

ثنائے تو از ما نگردد تمام
بطول زمان و بمرّ اللیال
گر نعت و مدح رسولِ خدا
ہنوز است عالی تر از ما یقال

(درّ مکنون)

یا رسول اللہ آپ کی مدح و ثنا ہم سے زمانہ بھر ... نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ وہ انتہا سے بہت بلند ہے کہ اسے زبان سے ادا کیا جائے۔

پھر فرمایا:۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح و ثنا ایک عاجز انسان سے کس طرح ممکن ہو جبکہ زمین و آسمان بھی آپ کی مدح و ثنا سے عاجز ہیں۔

فرماتے ہیں:۔

چوں زمن آید ثنائے سرورِ عالی تبار
عاجز از مدحش زمین و آسمان و ہر دو دار

(آئینہ کمالات اسلام)

مجھ سے اس عالی قدر سردار کی ثنا کس طرح ہو سکے جس کی مدح سے زمین و آسمان اور دونوں جہان عاجز ہیں۔ میں نے اس وقت تک جو کچھ آپ کی مدح میں بیان کیا ہے وہ آپ کی صفات حسنہ اور کمالات عالیہ پر حاوی نہیں اور اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ آپ کے حسن اور احسان کی یاد کو تازہ کرکے اپنے اور دوسروں کے لئے دنیا کی محبت کو دلوں سے ٹھنڈا کرکے انقطاع الی اللہ اور اس کے لئے محویت کے سامان پیدا کئے جائیں کیونکہ انقطاع الی اللہ اور اس کے لئے محویت کے لئے آپ کے احسان اور حسن کی یاد ایک بہترین نسخہ ہے چنانچہ فرماتے ہیں۔

بس سہل است از دنیا بریدن
بیادِ حسن و احسان محمد

(آئینہ کمالات اسلام)

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے حسن و احسان کو تازہ کرکے دنیا سے قطع تعلق کر لینا بہت آسان ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول اور اپنے کلام کی پوری پوری پیروی اور اتباع کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے نتیجہ میں وہ ہمیں اپنے "تلطفات اور تفضلات کا وارث بنائے۔

آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اضلاع لائلپور جھنگ اور سرگودھا کے زمیندار توجہ فرمائیں

قسم گندم ۳ ۴ ۳ ۱۱ ۷ جسے چناب ۷۰ بھی کہتے ہیں کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ یہ جنس اوسط پیداوار کے لحاظ سے اکثر علاقوں میں میکسی پاک سے بہتر ثابت ہو رہی ہے۔

لہٰذا مندرجہ بالا اضلاع کے تمام زمیندار احباب نظارت ہذا کو حسب ذیل کوائف سے مطلع فرما دیں۔

۱۔ امسال کتنے رقبہ میں یہ گندم کاشت کی تھی۔
۲۔ کل پیداوار کتنی ہوئی یا کس قدر متوقع ہے۔
۳۔ آئندہ سال آپ کے پاس اپنی کاشت کے علاوہ کتنا بیج فالتو ہو سکے گا۔ تاکہ یہ دوسرے احباب کے استعمال میں لایا جائے۔
۴۔ تمام ایسے احباب جو آئندہ موسم میں یہ قسم بونا چاہیں وہ نظارت ہذا کو اپنی ضرورت سے مطلع فرما دیں۔ تاکہ ان کے لئے اس کی فراہمی کا انتظام کیا جائے۔

مہربانی سے یہ اطلاعات ایک ہفتہ کے اندر اندر نظارت میں بھجوا دیں۔

عہدیداران جماعت احمدیہ سے بھی التماس ہے کہ اس اعلان سے اپنے تمام زمیندار احباب کو آگاہ کر دیں اور جلد از جلد یہ اطلاعات بھجوانے کی تاکید فرما دیں۔

(ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

ضرورت ہے

"تعلیم الاسلام پرائمری سکول احمد آباد اسٹیٹ سندھ کے لئے ایک ٹرینڈ ٹیچر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ صدر انجمن کے قواعد کے مطابق دی جائے گی۔ اس کے علاوہ دیگر مراعات جو دوسرے کارکنوں کو ملتی ہیں وہ بھی ملیں گی۔ خواہش مند احباب پریذیڈنٹ جماعت کی معرفت درخواستیں ۱۵ر مئی ۷۱ء تک بھجوا دیں۔

ناظر زراعت
صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ایک ضروری اعلان

موصیوں کے حالات کی اطلاع کیلئے گزشتہ شوریٰ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ جہاں دس موصی احباب ہوں وہاں پر تین دوستوں کی سب کمیٹی صدر موصیان مقامی کی رپورٹ پر منظور کی جائیگی جو تمام موصیوں کے متعلق مرکز میں رپورٹ بھجوائے گی۔

اس سلسلہ میں یہ سوال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کیا گیا کہ موصی خواتین میں نائب صدر موصیات کو قواعد کی رو سے صدر کی حیثیت حاصل ہے کیا جہاں پر دس موصی مستورات ہوں وہاں پر نائب صدر موصیات بھی اپنے ساتھ دو موصی خواتین کو مقرر کرکے کمیٹی کی منظوری حاصل کرکے رپورٹ کریں گی اس پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اثبات میں ارشاد فرمایا ہے۔

پس اعلان کیا جاتا ہے کہ جس مقام پر دس موصی خواتین ہوں وہاں کی نائب صدر صاحبہ موصیات اپنے ساتھ دو بہنوں کو تجویز کرکے کمیٹی کی منظوری مرکز سے حاصل کریں۔

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رشتہ وناطہ کے سلسلہ میں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چند ارشادات

مکرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل انچارج شعبہ رشتہ ناطہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

۱- قرآن کریم سے ثابت ہے کہ شادی کے کئی فائدے ہیں۔ ایک عفت اور پرہیزگاری دوسرا حفظ صحت تیسرا حفظ نسل اور پھر ایک اور جگہ فرماتا ہے۔ ولیستعفف الذین لا یجدون نکاحا حتی یغنیھم اللہ من فضلہ۔ (سورہ نور) یعنی جو لوگ نکاح کی طاقت نہ رکھیں جو پرہیزگار رہنے کا اصل ذریعہ ہے ان کو چاہئے کہ اور تدبیروں سے طلب عفت کریں چنانچہ بخاری اور مسلم کی حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جو نکاح کرنے پر قادر نہ ہوں۔ ان کے لئے پرہیزگار رہنے کے لئے یہ تدبیر ہے۔ کہ وہ روزے رکھا کریں۔ پھر نکاح سے ایک اور بھی غرض ہے جس کی طرف قرآن کریم سورۃ الفرقان میں اشارہ ہے۔ اور وہ یہ ہے والذین یقولون ربنا ھب لنا من ازواجنا وذریتنا قرۃ اعین واجعلنا للمتقین اماما۔ یعنی مومن وہ ہیں جو یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے خدا ہمیں اپنی بیویوں کے بارے میں اور فرزندوں کے بارے میں دل کی ٹھنڈک عطا کر اور ایسا کر کہ ہماری بیویاں اور ہمارے فرزند نیک بخت ہوں اور ہم ان کے پیشرو ہوں

(فتاویٰ احمدیہ جلد دوم)

اس بیان سے علاوہ دوسرے اغراض و فوائد کے یہ بھی مترشح ہوتا ہے کہ نکاح اور شادی عفت اور پرہیزگاری کے حصول کیلئے نہایت ضروری ہے۔ اور جو لوگ مغربی اقوام کے خیالات سے متاثر ہو کر نکاح اور شادی کے رجحان سے دستبردار ہو جاتے ہیں۔ وہ غیر اسلامی طریق اختیار کر کے اسلام سے دور ہو جاتے ہیں۔

۲- بیوگان کے نکاح کے بارہ میں اسلامی حکم ہے کہ وانکحوا الایامی منکم کہ اے مسلمانو بیوگان کا نکاح کرو۔ درحقیقت یہ ہندوانہ ذہنیت ہے۔ کہ خاوند مرنے پر ساری عمر بیوہ کو بٹھا چھوڑا جائے اور اس کی شادی نہ کی جائے۔ اسلام نے حکم دیا کہ بیوگان کا نکاح کیا جائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

اگر کسی عورت کا خاوند مر جائے تو گو وہ عورت جوان ہی ہو۔ دوسرا خاوند کرنا ایسا برا جانتی ہے۔ جیسا کوئی بڑا بھاری گناہ ہوتا ہے اور تمام عمر بیوہ رہ کر یہ خیال کرتی ہے کہ میں نے بڑے ثواب کا کام کیا ہے۔ اور پاکدامن ہو گئی ہوں۔ حالانکہ اس کے لئے بیوہ رہنا سخت گناہ کی بات ہے۔ عورتوں کے لئے بیوہ ہونے کی حالت میں خاوند کر لینا نہایت ثواب کی بات ہے۔ ایسی عورت حقیقت میں بڑی نیک بخت اور ولی ہے جو بیوہ ہونے کی حالت میں برے خیالات سے ڈر کر کسی سے نکاح کر لے۔ اور نابکار عورتوں کے لعن طعن سے نہ ڈرے۔ ایسی عورتیں جو خدا اور رسول کے حکم سے روکتی ہیں خود شیطان کی چیلیاں اور لعنتی ہیں۔ جن کے ذریعہ سے شیطان اپنا کام چلاتا ہے۔ جس عورت کو اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیارا ہے۔ اس کو چاہئے کہ بیوہ ہونے کے بعد کوئی ایماندار اور نیک بخت خاوند تلاش کرے اور یاد رکھے۔ کہ خاوند کی خدمت میں مشغول رہنا بیوہ ہونے کی حالت کے وظائف سے صدہا درجہ بہتر ہے۔"

(فتاویٰ احمدیہ)

نوٹ:- اگر جماعتوں کے عہدیداران قابل شادی بیوگان کے کوائف شعبہ رشتہ ناطہ کو لکھیں جو اسلامی حکم کے ماتحت شادی کرنا چاہتی ہیں تو شعبہ ھذا ایسی خواتین کے لئے موزوں رشتے تجویز کر سکتا ہے

۳- رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

(الف) اگر کسی لڑکی کے والدین اپنے کنبہ میں ایسی شرائط کا لڑکا نہ پاویں جو اپنی جماعت کے لوگوں میں سے ہو اور نیک چلن اور ان کے اطمینان کے موافق لائق ہو۔ ایسا ہی اگر ایسی لڑکی نہ پاویں تو اس صورت میں ان پر لازم ہوگا کہ وہ ہمیں اجازت دیں کہ ہم اس جماعت میں سے تلاش کریں اور ہر ایک کو تسلی رکھنی چاہئے کہ ہم والدین کے سچے ہمدرد اور غمخوار کی طرح تلاش کریں گے اور حتی الوسع یہ خیال رہے گا کہ وہ لڑکا یا لڑکی جو تلاش کئے جاویں اہل رشتہ کے ہم قوم ہوں یا اگر یہ نہیں تو ایسی قوم میں سے ہوں۔ جو عرف عام کے لحاظ سے باہم رشتہ داریاں کر لیتے ہیں اور سب سے زیادہ یہ خیال رہے گا کہ وہ لڑکا یا لڑکی نیک چلن اور لائق بھی ہوں اور نیک بختی کے آثار ظاہر ہوں۔"

(الحکم ۱۰ جون ۱۸۹۸ء)

(ب) نیز حضور فرماتے ہیں:-

ہماری قوم میں یہ بھی ایک رسم ہے کہ دوسری قوم کو لڑکی دینا پسند نہیں کرتے۔ بلکہ حتی الوسع لینا بھی پسند نہیں کرتے۔ یہ سراسر تکبر اور تکبر کا نتیجہ ہے۔ جو احکام شریعت کے بالکل برخلاف ہے بنی آدم سب خدا تعالیٰ کے بندے ہیں رشتہ و ناطہ میں یہ دیکھنا چاہئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے اور کسی ایسی آفت میں مبتلا تو نہیں جو موجب فتنہ ہو اور یاد رکھنا چاہئے کہ اسلام میں قوموں کا کچھ بھی لحاظ نہیں۔ صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم یعنی تم میں سے خدا تعالیٰ کے نزدیک زیادہ تر بزرگ وہی ہے جو زیادہ تر پرہیزگار ہے۔"

(فتاویٰ احمدیہ)

۴- شادیوں میں بے جا خرچ کے متعلق حضور فرماتے ہیں:-

"ہماری قوم میں ایک یہ بھی رسم ہے کہ شادیوں میں صدہا روپیہ کا فضول خرچ ہوتا ہے۔ سو یاد رکھنا چاہئے کہ شیخی اور بڑائی کے طور پر برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونو باتیں عند الشرع حرام ہیں اور آتشبازی چلانا اور رنڈی بھڑوں۔ ڈوم ڈھاڑیوں کو دینا یہ سب حرام مطلق ہے ناحق روپیہ ضائع جاتا ہے اور گناہ سر پر چڑھتا ہے"

(فتاویٰ احمدیہ جلد دوم)

احباب جماعت پر فرض ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض "یحیی الدین ویقیم الشریعۃ" (تذکرہ) دین کو زندہ کرنا اور شریعت اسلامیہ کو قائم کرنا ہے۔ پس ایسا عمل بنایا جائے۔ جس سے حضور کی بعثت کی غرض پوری ہوتی ہو۔

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ قریباً ایک ماہ سے فالج کے اٹیک سے بیمار ہیں جس کا دماغ پر کافی اثر ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما دیں۔ (صالحہ فاطمہ از ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت ربوہ

از حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

سائنس بلاک قریباً مکمل ہو چکا ہے اور اس کے لئے فیصلہ کیا گیا تھا کہ اس کا نصف خرچ احمدی مستورات برداشت کریں۔ اس چندہ کی تحریک پر چار سال ہو چکے ہیں۔ لیکن ابھی تک عورتوں نے صرف -/۲۶۰۰۰ چندہ جمع کیا ہے۔ اور -/۲۹۰۰۰ جمع کرنا ان کے ذمہ باقی ہے۔ اگر چندہ کی رفتار کا یہی حال رہا تو اس چندہ کو ختم کرنے کے لئے لمبا عرصہ مزید درکار ہوگا۔ -/۳۰۰ دینے والی بہنوں کے نام بلاک کی عمارت پر کندہ کروائے جا رہے ہیں۔ اس وقت تک صرف ۵۹ بہنیں ایسی ہیں جنہوں نے -/۳۰۰ یا اس سے زائد رقم دی ہے اگر ستانوے مستورات پاکستان میں سے تین تین سو روپے دے دیں تو یہ رقم جلد از جلد پوری ہو سکتی ہے اور عمارت پر خرچ کی ہوئی رقم کا قرضہ ادا کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے صاحب استطاعت خواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس تحریک میں حصہ لیں اور چندہ جلد سے جلد بھجوائیں پھر نام کندہ کروانے مشکل ہوں گے۔ جامعہ نصرت کی سابقہ طالبات کو بھی اس مبارک تحریک میں حصہ لینا چاہئے۔

میرے گذشتہ نوٹ کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف سے چندہ آیا ہے۔

مسز شاہ پرنسپل جامعہ نصرت -/۳۰ قسط نمبر ۲

انعام الٰہی صاحب والدہ بیرنور احمد صاحب نابھیر -/۲۵

لجنہ ٹوبہ ٹیک سنگھ -/۶

بیگم صاحبہ گل محمد صاحب بلیر (؟) فیکٹری ملتان -/۳۰۰

لجنہ سرگودھا -/۲۰

نصرت المحمودہ صاحبہ اہلیہ چوہدری عبدالمجید صاحب باجوہ ڈیرہ غازیخان -/۳۰۰

صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ گلبرگ لاہور -/۱۰۰

زبیدہ بنت محمد عظیم صاحب -/۵

لجنہ راولپنڈی ۳۵ء۶۲

لجنہ لطیف نگر فارم -/۵

" گولیکی -/۱۲

" کرمولہ در کال -/۶.۵۰

امۃ اللہ صاحبہ بیگم ڈاکٹر احسان علی صاحب لاہور -/۵ قسط ۵

صفیہ صاحبہ دارالرحمت شرقی ربوہ -/۱۰

لجنہ دارالصدر شرقی " ربوہ -/۲

دارالرحمت غربی الف " -/۶

دارالرحمت وسطی " -/۲۰

عائشہ صاحبہ جھنگ صدر -/۱۵

لجنہ اوکاڑہ -/۱۲

لجنہ کراچی -/۱۰

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ محترمہ کا پتہ کا اپریشن مورخہ ۲۲ اپریل کو ڈسٹرکٹ ہسپتال لائلپور میں ہوا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے

محمد رفیق زعیم انصار اللہ غلہ منڈی لائلپور

ہمارے زمیندار اور مزارع حضرات توجہ فرمائیں

فصل ربیع یعنی ہاڑی کی برداشت شروع ہو چکی ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے زمیندار اور مزارع حضرات کی کمائی میں زیادہ سے زیادہ برکت ڈالے اور ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی عزیز کمائی کی قربانی دے کر اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی اور اس کے انعامات کے وارث ہوں۔

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :-

۱۔ زمیندار احباب جن کی زمین (زیر کاشت) دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ فی ایکڑ اور اس سے زائد زمین والے دو آنہ فی ایکڑ کے حساب سے (چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون) دیا کریں۔

۲۔ مزارع احباب جن کی مزارعت (زیر کاشت) دس ایکڑ سے کم ہو وہ دو پیسہ فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کی شرح سے مسجد فنڈ دیا کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں ؎

منافع ۱۴ فیصد سے بھی زیادہ

۱۰,۰۰۰ روپے

صرف ۷ سال میں

۲۰,۰۰۰ روپے

بن جاتے ہیں

منافع مع بونس ڈیپازٹ اسکیم

میں روپیہ لگایئے

آپ چاہیں تو :-

* دس ہزار تک کی رقم یکمشت یا تھوڑا تھوڑا کرکے جمع کرا سکتے ہیں
* جمع شدہ کل رقم یا اس کا کوئی حصہ سات سال سے پہلے نکلوا سکتے ہیں
* صرف بونس لیں یا کچھ بونس لیں اور کچھ منافع جو ہر ششماہی پر دیا جاتا ہے
* ہر جمع شدہ سو روپے کی واپسی پر منافع اور بونس حسب ذیل شرح پر لے سکتے ہیں۔

پانچ سال سے پہلے ---- ۶ فیصد سالانہ منافع

پانچ سال بعد ---- ۶۰ روپے بونس یا ۲۱ روپے بونس اور ۶ فیصد منافع

چھ سال بعد ---- ۸۰ روپے بونس یا ۲۶ روپے بونس اور ۶ فیصد منافع

سات سال بعد ---- ۱۰۰ روپے بونس یا ۳۲ روپے بونس اور ۶ فیصد منافع

پوسٹ آفس سیونگ بینک

جاری کردہ :- سنٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز ۔ اسلام آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ جات برائے دارالاقامۃ النصرۃ

دوستوں کو معلوم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیصلہ کے مطابق ۱۹۶۲ء سے ربوہ میں ایک ہوسٹل بنام دارالاقامۃ النصرۃ قائم ہے جس میں نادار اور یتیم طلباء رہائش رکھتے ہیں۔ اس ادارے کے تمام اخراجات احباب جماعت کے عطیہ جات سے پورے کئے جاتے ہیں۔ (نگران دارالاقامۃ النصرۃ)

اس ادارے کے لئے یہ دوست ماہوار عطیہ عنایت فرماتے ہیں:۔

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب	مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب
" مولوی سلطان محمود انور صاحب	" ڈاکٹر محمود احمد ظفر صاحب تنزانیہ
" مولوی محمد دین صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ	" چوہدری عبدالواحد صاحب
" ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب	" مرزا غلام احمد صاحب
" گیانی عباداللہ صاحب	" بشیر احمد صاحب خادم
" مختار احمد صاحب ہاشمی	" نصر اللہ خان ناصر صاحب
" میاں غلام محمد صاحب اختر	" سید عبدالرزاق شاہ صاحب
" حمید احمد خالد صاحب	" نور احمد مرتضےٰ صاحب
" مولوی رشید احمد صاحب چغتائی	محترمہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ سلمہا

محترمہ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ سلمہا۔ محترمہ بیگم صاحبہ مکرم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب سرگودہا
محترمہ رشیدہ مرزا صاحبہ اہلیہ مرزا سلطان بیگ صاحب مرحوم لندن۔

اور بعض دوست گاہے گاہے بھجواتے رہتے ہیں۔ چنانچہ جن دوستوں نے ماہ امان ۱۳۵۰ (مارچ ۱۹۷۱ء) میں عطیہ جات بھجوائے ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں:۔

۱	مکرم نذیر احمد خان صاحب لاہور	۷۵/۰۰	روپے
۲	" عبدالمجید صاحب کراچی	۵/۰۰	"
۳	" محمد ارشد صاحب نوشہرہ کینٹ	۲۰/۰۰	"
۴	" امیر جماعت صاحب سیالکوٹ	۵/۰۰	"
۵	دفتر لجنہ اماء اللہ	۱۵/۰۰	"
۶	مکرمہ سکینہ صاحبہ ربوہ	۵/۰۰	"
۷	مکرم پروفیسر صوفی بشارت الرحمن صاحب	۵/۰۰	"
۸	" محمد عیسےٰ خان صاحب کوئٹہ	۲/۰۰	"
۹	" پیر عبدالرحمن صاحب	۴۴/۵۰	"
۱۰	" محمد اکرم صاحب گوجرانوالہ	۹/۰۰	"
۱۱	مکرمہ طاہرہ صالحہ بیگم صاحبہ اہلیہ لفٹنٹ کرنل محمد طیب صاحب	۱۰/۰۰	"
۱۲	" بشریٰ بشیر صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ	۱۰/۰۰	"
۱۳	مکرم محمد سلیم صاحب دارالصدر ربوہ	۵۵/۰۰	"
۱۴	" عبدالستار صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ	۱/۰۰	"
۱۵	" میاں عطاء اللہ صاحب ۱۶۳ ضلع ملتان	۱/۰۰	"
۱۶	مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ چک ۹۸ سرگودھا	۳۰/۰۰	"
۱۷	مکرم عبدالعزیز صاحب	۱/۰۰	"
۱۸	" منظور احمد صاحب	۲۰/۰۰	"
۱۹	" عبدالسلام صاحب بھٹی ربوہ	۱۰/۰۰	"
۲۰	" اقبال احمد صاحب جھمبڑ ضلع حیدرآباد	۱۰/۰۰	"
۲۱	مکرمہ حلیمہ صاحبہ زوجہ صوفی عبدالغفور صاحب	۵/۰۰	"
۲۲	مکرم بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ گجرات	۱۰/۰۰	"
۲۳	" نذیر احمد صاحب جماعت احمدیہ کراچی	۹۶/۷۵	"
۲۴	" محمد سلیم صاحب لٹھ ور چھاؤنی	۵/۰۰	"
۲۵	" شیخ محمد یوسف صاحب جماعت احمدیہ لائلپور	۱۳۹/۸۰	"
۲۶	مکرمہ صفیہ طاہرہ صاحبہ ربوہ	۱/۰۰	"
۲۷	مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب	۵/۰۰	"
۲۸	" بشیر احمد صاحب ملتان	۱۰/۰۰	"

(باقی)

ضروری اعلان

محلہ دارالنصر اور محلہ دارالعلوم ربوہ میں چند ایک پلاٹس (رقبہ ۱۰ مرلے تا ایک کنال) برائے تقسیم موجود ہیں۔

جن کی الاٹمنٹ ۸ بجے بروز اتوار بتاریخ ۹/۵/۷۱ دفتر آبادی میں ہوگی۔ قطعات حاصل کرنے کے لئے بعض احباب کی درخواستیں دفتر آبادی میں محفوظ ہیں۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر الاٹمنٹ حاصل کر لیں۔ قیمت اسی وقت نقد ادا کرنا ضروری ہے۔ (سیکرٹری کمیٹی آبادی۔ ربوہ)

اعلانات نکاح

۱۔ ۱۲ مارچ ۱۹۷۱ء کو بروز جمعہ احمدیہ ہال کراچی میں مولوی محمد اجمل صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ نے میرے لڑکے مرزا عبدالوہاب شوکت آف لندن کا نکاح محترم شیخ عبدالرحمن خان صاحب ریٹائرڈ سیکشن آفیسر کی صاحبزادی عزیزہ امۃ الرشید سلمہا ربہا ایم ایس سی سے دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنادے۔ آمین (ڈاکٹر مرزا برکت علی احمدی برکت لاج دارالصدر ربوہ)

۲۔ مورخہ ۱۷/۳/۷۱ کو بروز بدھ عزیزہ حنیفہ بیگم بنت مولوی نور محمد صاحب احمدی کالونی بڑوہ ڈھیاں ضلع پونچھ آزاد کشمیر کا نکاح ہمراہ مکرم بشیر احمد صاحب ابن محمد دین صاحب مرحوم احمدی جماعت احمدیہ آرام باڑی مبلغ ۱۲۰۰/- روپے حق مہر پر خاکسار نے پڑھا دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین
(اکرم الدین معلم وقف جدید جماعت احمدیہ آرام باڑی آزاد کشمیر)

۳۔ میرے لڑکے عزیز عبدالکریم جاوید بی ایس سی کا نکاح عزیزہ اختر الحنیف صاحبہ ایم اے بنت مکرم چوہدری عبدالواحد کے ساتھ مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم محترم مولانا عبداللطیف صاحب بہاولپوری ۹ اپریل ۱۹۷۱ء کو گوجرہ میں پڑھا۔ احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔ (عبدالمجید تمغہ خدمت وارنٹ آفیسر ریٹائرڈ پی اے ایف سرگودھا)

دعائے مغفرت

میرے والد عنایت اللہ صاحب بٹ والد نظام دین صاحب ٹھیکیدار آف نوی ٹالہ تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ مورخہ ۱۲/۳/۷۱ کو صبح ۹ بجے بعمر ۷۰ سال اچانک دل کا دورہ پڑنے سے رحلت فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آج سے ۲۳ سال قبل ہماری والدہ صاحبہ انتقال کر گئیں اس وقت ہم سب (۳ بھائی اور ۳ بہنیں) چھوٹے چھوٹے تھے۔ آپ نے ہماری خاطر دوسری شادی نہ کی اور ہمیں نازو نعمت سے پالا۔ آپ نمازوں کے پابند اور تہجد گذار تھے کبھی کسی کا دل نہ دکھاتے رشتہ دار اور کیا غیر رشتہ دار سب کے ساتھ محبت اور نرمی سے پیش آتے ہر ایک کی دلجوئی فرماتے اور ضرورت کے مطابق مدد فرماتے۔ ہر ایک کو نمازوں اور قرآن پاک کے پڑھنے کی تلقین فرماتے آپ احمدیت کے شیدائی، عاشق رسول صلے اللہ علیہ وسلم اور عاشق قرآن تھے۔ آپ نے ۴۰ سال تک بچوں کو قرآن پاک کی تعلیم دی ہے آپ نے یہ خدمت بالکل بے لوث سرانجام دی۔ احباب جماعت سے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہمارے والد صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام قرب سے نوازے نیز ہم کو ان کی چالیس سالہ جاری کردہ قرآن کلاس کو ہمیشہ جاری رکھنے اور ان کے نقش قدم پر گامزن رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (بشیر احمد بٹ فوٹو گرافر گلبرگ لاہور)

دعائے نعم البدل

مکرم مستری عبدالحمید صاحب قائد خدام الاحمدیہ و سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نوشہرہ ورکاں کا لڑکا بعمر چھ ماہ مورخہ ۱۵/۴ کو فوت ہو گیا ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مستری صاحب کو نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین
(ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ)

بالکل نیا تحفہ
کاجل نور بصر
آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن مجید نے حلال اور طیّب چیزیں کھانے کی تعلیم دی ہے

کیونکہ انسانی اعمال اس کی ذہنی حالت کے تابع ہوتے ہیں اور ذہنی حالت غذا سے متاثر ہوتی ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"اس رکوع سے اللہ تعالیٰ نے ابراہیمی پیشگوئی کے اس دوسرے پہلو کو بیان کرنا شروع کیا ہے کہ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ یعنی وہ نبی انہیں شریعت اور اُس کے اسرار سے آگاہ کرے گا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں قرآن مجید نے سب سے پہلے حلال اور طیب کھانے کی تعلیم کو لیا ہے کیونکہ انسانی اعمال اس کی ذہنی حالت کے تابع ہوتے ہیں اور ذہنی حالت غذا سے متاثر ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے لوگو جو کچھ زمین میں ہے اُس میں سے حلال اور طیب اشیاء کا استعمال کرو۔ یعنی تم صرف یہی نہ دیکھا کرو کہ جو کچھ تم کھا رہے ہو وہ حلال ہے یا نہیں بلکہ یہ بھی دیکھ لیا کرو کہ وہ طیب بھی ہے یا نہیں۔ اگر کسی چیز کا کھانا تمہارے مناسب حال نہ ہو خواہ اس لحاظ سے کہ وہ تمہاری صحت کے لئے مضر ہو یا اس لحاظ سے کہ ملکی اور قومی حالات کی وجہ سے تمہیں اس کے کھانے کی عادت نہ ہو یا اس وجہ سے کہ تمہاری طبیعت اس سے انقباض محسوس کرتی ہو تو تم محض یہ دیکھ کر کہ شریعت نے اسے حلال قرار دیا ہے اسے مت کھاؤ۔ کیونکہ تمہارے لئے کھانے میں صرف حرام و حلال کا امتیاز مدّنظر رکھنا ہی ضروری نہیں بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ تم ایسی چیزوں کا انتخاب کیا کرو جو تمہاری طبیعت اور تمہارے ماحول اور تمہارے معمول کے مطابق ہوں اور جن کا کوئی مضر اثر تم پر پڑنے کا امکان نہ ہو مثلاً نزلہ اور زکام اور کھانسی میں ترش اشیاء کا استعمال کھانسی کو اور بھی بڑھا دیتا ہے اب اگر کوئی شخص کھانسی میں ترش میوے استعمال کرتا ہے یا اسہال میں گوشت روٹی استعمال کرتا ہے یا جگر کی خرابی میں قابض اور نفاخ غذاؤں کو استعمال کرتا ہے تو خواہ یہ چیزیں حلال ہی کیوں نہ ہوں اس وجہ سے کہ وہ اس کے لئے طیب نہیں ہیں ان کا استعمال اسے نقصان پہنچائے گا۔ پس اس جگہ طیب کو حلال کے ساتھ لگا کر یہ بتایا ہے کہ صرف حلال کھانا ہی مومن کا کام نہیں بلکہ یہ دیکھنا بھی اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ چیز طیب ہو۔ یعنی گندی اور سڑی ہوئی نہ ہو۔ مضر صحت نہ ہو۔ جو ساتھ کھانا کھانے والے لوگ ہوں ان کی طبائع کے خلاف نہ ہو۔

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ

اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو یعنی ایسا نہ کرو کہ جس طرف شیطان جا رہا ہے اسی طرف تم بھی چلنا شروع کر دو وہ تمہارا دشمن ہے اور دشمن سے ہمیشہ دُور رہنا چاہیئے نہ کہ اس کی پیروی کرنی چاہیئے

کھانے پینے کے ذکر کے بعد شیطان کا ذکر کرکے اس بات کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہے کہ اگر تم حلال اور پھر حلال میں سے بھی طیب رزق چھوڑ دو گے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ تم شیطان کے پیچھے چل پڑو گے کیونکہ انسان جو کچھ کھاتا ہے اس سے جسم تیار ہوتا ہے۔ اور ناجائز یا مضر اشیاء کے استعمال سے تیار شدہ جسم یقیناً انسان کو بدی کی طرف لے جائے گا نیکی کی طرف نہیں لے جا سکتا۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۳۳۱، ۳۳۲)

ترسیل اور انتظامی امور سے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

حُسنِ خاتمہ کی فکر کریں اور اعمالِ صالحہ بجا لائیں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام مخلصین جماعت سے فرماتے ہیں:

"یہ فریضہ تمام قوم میں مشترک ہے اور سب پر لازم ہے کہ اس پُر خطر اور پُر فتنہ زمانہ میں کہ جو ایمان کے ایک نازک رشتہ کو جو خدا اور اس کے بندے میں ہونا چاہیئے بڑے زور و شور کے ساتھ جھٹکے دے کر ہلا رہا ہے اپنے اپنے حُسنِ خاتمہ کی فکر کریں اور وہ اعمالِ صالحہ جن پر نجات کا انحصار ہے اپنے پیارے مالوں کے فدا کرنے اور پیارے وقتوں کو خدمت میں لگانے سے حاصل کریں اور خدا تعالیٰ کے اس غیر متبدل اور مستحکم قانون سے ڈریں جو اپنے کلام عزیز میں فرماتا ہے:

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ

یعنی تم حقیقی نیکی کو جو نجات تک پہنچاتی ہے ہرگز پا نہیں سکتے، بجز اس کے کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں وہ مال اور چیزیں خرچ کرو جو تمہاری پیاری ہیں۔" (فتح اسلام)

(ناظر بیت المال۔ آمد)

نمائندگان مجلس مشاورت

نمائندگان مجلس مشاورت نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبان مبارک سے جلسہ سالانہ پر "نصرت جہاں آگے بڑھو" کی سکیم کے متعلق تفصیلات سُن لی ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کے فرشتے معجزانہ رنگ میں اس سکیم کو جلد از جلد پروان چڑھا رہے ہیں اور آپ کے لئے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی سرزمین کے لوگوں کی خدمت کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔

ڈاکٹروں کی اب نئی تقرریاں ہونے والی ہیں اس لئے احمدی ڈاکٹر صاحبان اپنی خدمات جلد از جلد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور پیش فرماویں۔ اور اپنے کوائف سے خاکسار کو اطلاع دیں۔

نوٹ: جملہ نمائندگان اپنے حلقہ کے ڈاکٹروں کے اسماء سے ہمیں اطلاع دیں اور ان کو اس نیک کام میں شمولیت کی تحریک بھی کریں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)